احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار یکم جولائی 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار یکم جولائی 2013ء 21 شعبان 1434 ہجری یکم وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 148

یتیم کا مال نہ کھاؤ

اور یتامیٰ کو ان کے اموال دو اور خبیث چیزیں پاک چیزوں کے تبادلہ میں نہ لیا کرو اور ان کے اموال اپنے اموال سے ملا کر نہ کھا جایا کرو۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (النساء:3)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی پاکیزہ تعلیم کی روشنی میں یتامیٰ اور بیوگان سے حسن سلوک کا اعلیٰ عملی نمونہ قائم کر کے دکھایا خود آپؐ کے گھر میں اپنی زوجہ حضرت ام سلمہؓ کے یتیم بچے زیر پرورش تھے جو غزوہ احد میں زخمی ہونے والے حضرت ابوسلمہؓ کی شہادت کے بعد یتیم ہو گئے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے ابوسلمہؓ کی بیوہ سے نکاح کر کے قومی ضرورت کے تقاضے پورے کئے دوسری طرف ان کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھ کر حضرت ام سلمہؓ سے فرمایا کہ ان بچوں پر خرچ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں اجر بھی عطا فرمائے گا۔

آپؐ خود ان کے یتیم بچے سلمہ کو دستر خوان پر اپنے پاس بٹھا کر کھانا کھلاتے اور اس کو آداب سکھاتے نظر آتے ہیں۔ اپنے صحابہ کو بھی آپؐ نے یہی تعلیم دی۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود کی بیوی حضرت زینبؓ اپنے سابق شوہر مرحوم کے بچوں کی بھی پرورش کرتی تھیں۔ انہوں نے رسول کریمؐ سے اس بارہ میں پوچھوایا کہ کیا میں اپنے زیر پرورش بچوں پر صدقہ کر سکتی ہوں؟ رسول کریم نے جواباً ارشاد فرمایا کہ تمہیں تو اس کا دوہرا اجر ہوگا۔ ایک قرابت دار یتیم بچوں سے حسن سلوک کا اور دوسرے صدقہ کرنے کا۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب الزکوۃ علی الزوج والایتام)

حضرت بشیرؓ بن عقربہ جہنی کے والد احد میں شریک تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جنگ احد کے دن رسول اللہؐ سے مل کر اپنے والد کے بارہ میں پوچھا! آپؐ نے فرمایا وہ شہید ہو گئے، اللہ تعالیٰ کی رحمت اس پر ہو، میں یہ سن کر رونے لگا۔ رسول کریم ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، مجھے اپنے ساتھ سواری پر بٹھایا اور فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ میں تمہارا باپ ہوں گا اور عائشہ تمہاری ماں۔

(مجمع الزوائد جلد8 ص161)

غزوہ اُحد کے ایک اور شہید حضرت سعد بنؓ ربیع تھے وہ صاحب جائیداد تھے۔ دو یتیم بچیاں پیچھے چھوڑیں۔ ابھی ورثہ کے احکام نہیں اترے تھے اور پرانے رواج کے مطابق یتیم بچیوں کے چچا نے بھائی کی جائیداد سنبھال لی۔ ایسے مسائل پیدا ہونے پر میراث کی آیات اتریں جن میں قریبی رشتہ داروں کے حصے مقرر کر دیئے گئے۔ رسول کریم ﷺ نے ان یتیم بچیوں کے چچا کو بلوا کر ان احکام سے آگاہ کیا اور حضرت سعدؓ کی دونوں بیٹیوں کو تیسرا تیسرا حصہ اور ان کی بیوہ کو آٹھواں حصہ دینے کی ہدایت فرمائی۔ (ترمذی کتاب الفرائض باب میراث البنات)

حضرت عبداللہ بن جحش ام المومنین حضرت زینبؓ کے بھائی نے احد میں شہادت کی دعا کی تھی۔ جو قبول ہوئی اور وہ جوانی میں شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس شہید احد اور اپنے نسبتی بھائی ...... خود سنبھال لی اور ترکہ کے انتظام اور ولایت ان کے یتیم بیٹے محمد کے لئے باپ کے مال کی حفاظت کرتے ہوئے خیبر میں ان کے لئے زرعی اراضی خریدنے کا اہتمام فرمایا۔ (استیعاب بیروت صفحہ442)

اسی طرح شہید احد حضرت حمزہؓ کی بیٹی فاطمہ مکہ میں یتیم رہ گئی تھی۔ فتح مکہ کے موقع پر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بھائی بھائی کہتے ہوئے حاضر خدمت ہوئیں۔ چونکہ یتیم بچی کی شادی نہ ہونے تک اس کی کفالت کی ذمہ داری ادا کرنی لازم ہے۔ حضرت علیؓ اور حضرت جعفرؓ کی خواہش تھی کہ اپنی اس چچازاد بہن کی کفالت کا حق وہ ادا کریں۔ جبکہ حضرت زید نے اپنے دینی بھائی حضرت حمزہؓ (جن سے ان کی مواخات ہوئی تھی) کی بیٹی اور اپنی بھتیجی کی کفالت کی پرزور پیش کش کی رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کو حضرت جعفرؓ کے سپرد کیا کیونکہ بوجہ خالو ہونے کے ان کا دوہرا رشتہ تھا۔ (مسند احمد جلد1 صفحہ 98)

(ترجمہ از اسوۂ انسان کامل ۔ مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب)

بنیادی امور داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

2۔ داخلہ میٹرک/ ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا تاہم نتیجہ نکلنے سے قبل درخواست بھجوا دی جائے۔

3۔ میٹرک پاس کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کیلئے 19 سال ہے۔

4۔ امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائے۔

5۔ درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت تاریخ پیدائش، تعلیم (میٹرک/ایف اے) مکمل پتہ تصویر پاسپورٹ سائز اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

6۔ درخواست پر امیدوار کے والد/ والدہ سرپرست کے دستخط ہونے ضروری ہیں۔

7۔ درخواست مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور سفارش کروانے کے بعد بھجوائیں۔

8۔ داخلہ کے لئے امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس ہونا ضروری ہے۔ جس کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔

9۔ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔

10۔ مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر 047-6211082 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

میری جماعت مخلص اور وفادار جماعت ہے

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:

''میں خداتعالیٰ کا شکرادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں ۔نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہوسکتی۔ جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔حضرت مسیح علیہ السلام کو جو مشکلات اور مصائب اٹھانے پڑے۔اوران کے عوارض اور اسباب میں سے جماعت کی کمزوری اور بیدلی بھی شامل تھی۔ چنانچہ جب ان کو گرفتار کیا گیا،تو پطرس جیسے اعظم الحوارییّن نے اپنے آقا اور مرشد کے سامنے انکار کر دیا اور نہ صرف انکار کیا، بلکہ تین مرتبہ لعنت بھی بھیج دی۔اور اکثر حواری ان کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔اس کے برخلاف آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صحابہؓ نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا،جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی،انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا۔یہی صدق اور وفا تھی جس نے آخر کار ان کو بامراد کیا۔اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس قدر اور قدر کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔جس دن سے میں نے نصیبین کی طرف ایک جماعت کے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس خدمت پر مامور کیا جائے اور دوسرے کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کی جگہ اگر اس کو بھیجا جائے۔تو اس کی بڑی ہی خوش قسمتی ہے۔ بہت سے احباب نے اس سفر پر جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا،لیکن میں ان درخواستوں سے پہلے مرزا خدا بخش صاحب کو اس سفر کے واسطے منتخب کر چکا تھا اور مولوی قطب الدین اور میاں جمال دین کو ان کے ساتھ جانے کے واسطے تجویز کر لیا تھا۔اس واسطے مجھے ان احباب کی درخواستوں کو رد کرنا پڑا۔ تاہم میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے بصد مشکل اور سچے اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی پاک نیتوں کے ثواب کو ضائع نہیں کرے گا اور وہ اپنے اخلاص کے موافق اجر پائیں گے۔

دور دراز بلاد اور ممالک غیر کا سفر آسان امر نہیں ہے اگر چہ یہ سچ ہے کہ اس وقت سفر آسان ہو گئے ہیں۔لیکن پھر بھی یہ کس کو علم ہوسکتا ہے، کہ اس سفر سے کون زندہ آئے گا۔چھوٹے چھوٹے بچے اور بیویوں اور دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر جانا کوئی سہل بات نہیں ہے۔اپنے کاروبار اور اپنے معاملات کو ابتری اور پریشانی کی حالت میں چھوڑ کر ان لوگوں نے اس سفر کو اختیار کیا ہے اور انشراح صدر سے اختیار کیا ہے۔جس کے لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ بڑا ثواب ہے۔ایک تو سفر کا ثواب ہے، کیونکہ یہ سفر خدا تعالیٰ کی عظمت اور توحید کے اظہار کے واسطے ہے۔دوسرے اس سفر میں جو مشقتیں اور تکلیف ان لوگوں کو اٹھانی پڑیں گی، ان کا بھی ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی ضائع نہیں کرتا، جبکہ من یعمل .... (الزلزال:8) کے موافق وہ کسی کی ذرہ بھر نیکی کے اجر کو ضائع نہیں کرتا،تو اتنا بڑا سفر جو اپنے اندر ہجرت کا نمونہ رکھتا ہے۔اس کا اجر کبھی ضائع ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ صدق اور اخلاص ہو۔ ریا اور دوسرے اغراض شہرت و نمود کے نہ ہوں اور میں جانتا ہوں کہ برو بحر کے شدائد و مصائب کو برداشت کرنا اور ایک موت کو قبول کر لینا بجز صدق کے نہیں ہوسکتا۔ بہت سے بھائی ان کے لئے دعائیں کرتے رہیں گے اور میں بھی ان کے واسطے دعاؤں میں مصروف رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس مقصد میں کامیاب کرے اور خیرو عافیت سے واپس لاوے اور سچ تو یہ ہے کہ ملائکہ بھی ان کے واسطے دعائیں کریں گے اور وہ ان کے ساتھ ہوں گے .... اگرچہ مَیں جانتا ہوں کہ اعمال کی توفیق رفتہ رفتہ ملتی ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا۔ جس قدر ایمان قوی ہوتا ہے، اسی قدر اعمال میں بھی قوت آتی ہے۔ یہانتک کہ اگر یہ قوتِ ایمانی پورے طور پر نشوونما پاجاوے تو پھر ایسا مومن شہید کے مقام پر ہوتا ہے، کیونکہ کوئی امر اس کے سدِ راہ نہیں ہوسکتا۔ وُہ اپنی عزیز جان تک دینے میں بھی تامّل اور دریغ نہ کرے گا۔''

(ملفوظات جلد اول ص223 تا226)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

جائزہ خطبات ودیگر پروگرام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

(خلافت سے وابستگی ہماری روحانی زندگی کی ضمانت ہے)

احباب جماعت یہ جائزہ لیں کہ کیا آپ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے درج ذیل روح پرور پروگرام سن چکے ہیں؟

نشر ہونے کی تاریخ	پروگرام	کیا پروگرام دیکھا؟
29 مارچ 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ	
30 مارچ 2013ء	ریکاڈنگ خطاب فرمودہ پیس سمپوزیم 23 مارچ 2013ء (Peace Symposium)	
5۔اپریل 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ	
6۔اپریل 2013ء	ریکارڈنگ پریس کانفرنس 23 مارچ 2013ء	
12۔اپریل 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ (سپین ویلنسیا میں بیت کا افتتاح)	
19۔اپریل 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ (سپین ویلنسیا)	
26۔اپریل 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ	
28۔اپریل 2013ء	ریکارڈنگ گلشن وقف نو سپین کے وقف نو خدام واطفال کے ساتھ تعلیمی پروگرام 30 مارچ 2013ء	
3 مئی 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ	
10 مئی 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ (امریکہ چینو کیلیفورنیا)	
17 مئی 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ (افتتاح وینکوور بیت ویسٹ کینیڈا)	
18 مئی 2013ء	لائیو کینیڈا میں حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ	
20 مئی 2013ء	لائیو اختتامی اجلاس، جلسہ سالانہ کینیڈا (اجتماعی بیعت، اختتامی خطاب، حضور انور اور مختلف تقریبات تقسیم اسناد و میڈلز)	
20 مئی 2013ء	لائیو خطبہ جمعہ (کیلگری کینیڈا)	
25 مئی 2013ء	لائیو اجتماعی بیعت (کیلگری کینیڈا)	

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اصلاح اور محاسبہ نفس کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء)

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبر گیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہو گیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے تو فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیّر دوستوں کو تحریک کر کے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کے سائے بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچصد فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔خورونوش 2۔تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر و مرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل بیس لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہو رہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔اس کے باعث دفتر ہٰذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیّر حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں ۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پرچہ روحانی خزائن جلد 19

نصف اول از صفحہ 1 تا 168

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

دفتری استعمال
ID: ____________
حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: ① یہ پرچہ 31 جولائی 2013ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجواسکتے ہیں۔ ② اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تاکہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حدیث کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر کتنے برس ثابت ہے؟	(1) 110 برس (2) 120 برس (3) 90 برس	
2	کون سی دولت مل جانے سے گناہ کا خاتمہ ہوسکتا ہے؟	(1) ایمان (2) اطمینان قلب (3) یقین کی دولت	
3	حضرت مسیح موعود نے آتھم کی کتنی عمر لکھی ہے؟	(1) 50 سال۔ (2) 70 سال (3) 64 سال	
4	اسرائیلی سلسلہ کے لئے خاتم الخلفاء کون تھا؟	(1) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (2) حضرت زکریا علیہ السلام (3) حضرت یحییٰ علیہ السلام	
5	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کس جگہ ہے؟	(1) فلسطین۔ (2) کشمیر (3) یروشلم	
6	کون سی چیز خدا کو راضی کر دیتی ہے؟	(1) توبہ۔ (2) انکساری (3) سچی تقویٰ	
7	انسان کو کیا چیز فرشتوں سے بہتر بنا سکتی ہے؟	(1) عبادت (2) توبہ (3) ذکر الٰہی	
8	تثلیث کا مسئلہ کس نے گھڑا؟	(1) پولوس۔ (2) مرقس (3) پطرس	
9	حضرت مسیح موعود نے قرآن شریف کے احکامات کی کتنی تعداد بتائی؟	(1) پانچ سو (2) چھ سو (3) سات سو	
10	قیامت کے دن انسان کے ایمان کا مصدق یا مکذب کون ہوگا؟	(1) قرآن کریم (2) انجیل (3) زبور	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ کشتی نوح کا دوسرا اور تیسرا نام تحریر کریں؟ (کشتی نوح)

....

2۔ حَکَم کسے کہتے ہیں؟ (اعجاز احمدی)

....

3۔ نئی زمین اور نیا آسمان سے کیا مراد ہے؟ (کشتی نوح)

....

4۔ واقعہ صلیب کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پطرس کی کتنی عمر تھی؟ (تحفۃ الندوۃ)

....

5۔ نماز کون سی دعا ہے؟ (کشتی نوح)

....

6۔ حدیثوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟ (اعجاز احمدی)

....

7۔ حضرت مسیح موعود نے کن لوگوں کو طاعون سے محفوظ رہنے کی خوشخبری دی ہے؟ (کشتی نوح)

....

8۔ کامل متقی کیوں طاعون سے بچایا جائے گا؟ (کشتی نوح)

....

9۔ حضرت حسان بن ثابتؓ کے شعر کے بعد حضرت مسیح موعود نے جو مصرعہ تحریر فرمایا وہ لکھیں؟ (اعجاز احمدی)

....

10۔ کیا صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کافی ہے؟ (کشتی نوح)

....

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر1: حضرت مسیح موعود نے یقین کی اہمیت کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟ (کشتی نوح)

جواب : ....

سوال نمبر2: حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ کی بنیاد کس کو قرار دیا؟ (اعجاز احمدی)

جواب : ....

سوال نمبر3: خدا کی کتاب نے دعا کے بارہ میں کیا قانون پیش کیا ہے؟ (کشتی نوح)

جواب : ....

سوال نمبر4: اگر نبی کا اجتہاد غلط ہو تو کیا اصل دعویٰ میں فرق نہیں آئے گا؟ ثابت کریں (اعجاز احمدی)

جواب : ....

سوال نمبر5: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر روح القدس انسان کی شکل میں نازل ہونے کی وجہ بیان کریں؟ (کشتی نوح)

جواب : ....

سوال نمبر6: عقیدہ کے رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے بیان کریں؟ (کشتی نوح)

جواب : ....

مرتبہ: مکرم فاران احمد ربانی صاحب

طلبہ جامعہ احمدیہ کو حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایات

ماخوذ از تقاریر و خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سوچ اور مقصد

یاد رکھیں کہ جامعہ احمدیہ سے سند لے لینا کافی نہیں ہے۔ یہ آپ کی انتہا نہیں بلکہ ابتدا ہے۔ یہ وہ پہلا قدم ہے جس کی موٹائی اور چوڑائی دونوں ہی کم ہیں اور یہ قدم نہایت ہی احتیاط سے رکھنا ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ آپ میں سے بہتوں کو انہی مغربی ممالک میں بھیجا جائے۔ ساؤتھ امریکہ یا افریقہ یا اور جگہوں پر بھی بھیجا جاسکتا ہے۔

اِس سوچ کے ساتھ میدانِ عمل میں جائیں کہ جہاں جائیں اپنے نمونے قائم کریں۔

قطعاً یہ خیال ایک مربی کے ذہن میں نہیں آنا چاہئے کہ میرے ساتھ زیادتی ہورہی ہے۔ یہ نہ سوچ ہو کہ میں پہلے کہاں تھا اور اب کہاں ہوں۔ بلکہ یہ سوچے کہ میں نے احمدیت کے لئے زندگی وقف کی ہے۔ پس جہاں بھی بھیجا جائے خدمت کرنی ہے۔

اپنی سوچوں کو اس طرح اپنے قابو میں رکھنا چاہئے کہ کبھی یہ خیال نہ آئے کہ ہم پہلے کیا تھے اور اب کیا ہیں۔ پہلے کیا سہولتیں تھیں جو اب نہیں ہیں۔

آپ کی سوچوں کا محور ہمیشہ یہ رہنا چاہئے کہ ہم واقفین زندگی ہیں، دین ...... کی (دعوت) اور جماعت احمدیہ کے افراد کی تربیت کے لئے ہم نے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں۔ اگر کوئی دنیاوی مقام ہمیں ملتا ہے تو وہ محض خدا کا فضل ہے ہمارا محور نہیں ہے، یہ فضل اس وجہ سے ہے کہ آپ واقفِ زندگی ہیں۔

اگر آپ لوگ دنیا کی باتوں میں لگ گئے، دنیا والوں کے پیچھے چل پڑے تو پھر آپ اپنے مقصد سے ہٹ جائیں گے اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے نہیں بنیں گے اور جب عہد کو پورا کرنے والے نہیں بنیں گے تو خدا کے فضل کے وارث بھی نہ بنیں گے۔ پھر آپ کے کاموں میں برکت بھی نہ پڑے گی۔

اپنے کاموں میں برکت ڈالنے کے لئے، اپنے عہدوں کو پورا کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیشہ اپنے اصل مقصد کو سامنے رکھتے رہیں۔

دنیا آپ کا مقصد نہیں، دین اور اُس کی اشاعت آپ کا مقصد ہے، خلافت سے مکمل وفا اور اطاعت کا تعلق آپ کا مقصد ہے۔

جماعتوں میں جو عزت و احترام آپ کو ملے گا تو ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ یہ عزت و احترام حضرت مسیح موعود کی وجہ سے ہے۔ کسی بھی بات کو اپنی بڑائی کا ذریعہ نہ سمجھیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ اپنے عہد کو جو آپ نے کیا ہے اُس کو آپ نے اس طرح نبھانا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو آپ اُن لوگوں میں شامل ہوں کہ جن کے عہد کے بارہ میں یہ نہ پوچھا جائے کہ تم نے عہد کیوں نہیں نبھائے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشنودی کا اظہار ہو۔

دعوت الی اللہ و تربیت

جامعہ سے فارغ التحصیل نہ صرف مربی ہیں بلکہ (داعی الی اللہ) بھی ہیں۔

تربیت بھی آپ کا کام ہے اور (دعوت الی اللہ) بھی۔ تربیت پہلا قدم ہے (دعوت الی اللہ) کے لئے۔ آپ کی اپنی تربیت اچھی ہوگی تو (دعوت الی اللہ) میں بھی برکت پڑے گی۔

داعی الی اللہ کے لئے عمل صالح اللہ نے فرمایا ہے۔ عمل صالح کے لئے اپنی تربیت بھی ضروری ہے۔ پس تبھی آپ دوسروں کی تربیت بھی کرسکیں گے۔

یہ جو جامعہ سے فارغ التحصیل ہوئے ہیں یہ وہ سلطانِ نصیر ہیں جو مسیح موعود کو (اللہ تعالیٰ نے) عطا فرمائے ہیں جن کو زبانوں کا کوئی مسئلہ نہیں۔ اپنی زبانوں کو مزید پالش کرتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا ہے کہ

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج

اس مزاج کے مطابق اُن کی زبان میں اُن کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا، حق کا پیغام پہنچانا، (دین) کا پیغام پہنچانا، یہ ہمارا کام ہے۔

یہ ایک پیشگوئی ہے، پس ان کو سمجھانا آپ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔

یورپ کے لوگوں کو:

1۔ پہلے خدا تعالیٰ کے وجود سے اور پھر
2۔ مذہب کی ضرورت سے آگاہ کرنا ہے۔
3۔ پھر (دین) کی خوبصورت تعلیم سے آگاہ کرنا ہے۔
4۔ پھر اُن کو اس نکتہ پر جمع کیا جائے جس کو لے کر آنحضرتؐ آئے تھے۔

آپ کو ہمیشہ اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ .... میدان میں کس طرح آپ نے نئے راستے تلاش کرنے ہیں اور کس طرح لوگوں سے رابطوں میں وسعت اختیار کرنی ہے اور دنیا کو حق کا پیغام پہنچانا ہے۔

یہ بہت بڑا انعام ہے کہ اِس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے مسیح و مہدی کے اُن غلاموں میں سے چُنا ہے جو یورپ میں رہتے ہیں اور جنہوں نے اُن سفید پرندوں کو پکڑ کے آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے اور توحید پر عمل درآمد کرتے ہوئے خدائے واحد کے حضور جھکنا ہے پس اس انعام کی قدر کریں اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی بھرپور کوشش کرتے چلے جائیں اور ان مغربی ممالک میں جہاں دہریت پھیلتی جارہی ہے ان لوگوں کو خدائے واحد کے حضور جھکنے والا بنائیں۔ اور یاد رکھیں کہ اِس مقصد کے حصول کے لئے مسلسل دعاؤں اور کوشش میں لگے رہیں۔ اپنی تمام تر طاقتوں، اور استعدادوں اور استطاعتوں کے ساتھ اس کام کو سرانجام دیں۔

علم و عمل

جامعہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ کی زندگی علم کی جستجو کے لئے ہونی چاہئے اور وہ بھی ایسا علم جو آپ کی اپنی زندگی پر بھی لاگو ہو۔

جب علم حاصل کریں تو اُس کا پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھیں۔

قرآن میں جہاں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بشارات دی ہیں، اُن کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

جہاں قرآن میں انذاری باتیں ہیں توبہ و استغفار کرو۔ اگر آپ اِن اصولوں پر عمل کرتے رہیں گے تو انشاء اللہ آپ کے قدم زندگی کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں گے اور اُس مقصد کو حاصل کرنے والے ہونگے جس کے لئے آپ کے والدین نے آپ کو وقف کیا اور پھر بعد میں آپ نے اُن کے عہد کی تجدید کرتے ہوئے وقف کیا۔

یہ باتیں ہمیشہ آپ کے ذہن میں ہونی چاہئیں کہ عملی میدان میں آ کر اپنے علم کو بڑھاتے چلے جائیں۔

پرانے علم پر نازاں نہ ہوں۔ اپنے عمل سے اپنے علم کی اہمیت کو دنیا پر واضح کریں۔ کتب مسیح موعود کو ہمیشہ اپنے علم میں اضافہ کا ذریعہ بنائیں۔

کوئی دن ایسا نہ ہو جس میں کچھ نہ کچھ حصہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا نہ پڑھا ہو۔ اسی سے آپ کو قرآن کریم کی صحیح تعلیم کی حقیقت پتہ چلے گی۔ یہ عام پہلو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

صرف نظمیں پڑھ لینا کہ ہم ایسا کریں گے ویسا کریں گے کافی نہیں ہے بلکہ عملی طور پر آپ کو دکھانا پڑے گا کہ ہم وہ لوگ ہیں جو صرف کہتے ہی نہیں بلکہ کرکے بھی دکھاتے ہیں۔

عمل کے ساتھ آپ کے الفاظ ہوں گے تو تبھی اُس میں برکت پڑے گی۔

آپ کی ہلکی سی بھی غلطی اور لغزش جماعت میں ایک بے چینی اور تڑپ پیدا کر دیتی ہے۔ اس لئے ہر وقت ہر قدم بہت پھونک پھونک کر اُٹھانے کی ضرورت ہے۔

علم کو اب آگے بڑھاتے چلے جانا ہے۔ اِس ابتدا کو انتہا تک پہنچانے کے لئے جو دعا خدا نے سکھائی ہے اُس کو ہمیشہ عاجزی و انکساری کے ساتھ یاد رکھتے ہوئے مانگیں۔ وہ دعا ہے ربِّ زدنی علماً۔ یوں آپ کے علم میں اضافہ ہوتا رہے گا اور خدا آپ کے ذہنوں کو مزید جلا بخشے گا، اور آپ کی طاقتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ آپ کے وقت میں بھی برکت پڑے گی۔

جب اپنے علم کے حصول میں ترقی کے لئے دعائیں مانگیں تو صرف زبانی دعائیں نہیں بلکہ اپنے خدا کے حضور کھڑے ہو کر باقاعدہ اہتمام کے ساتھ اِس کے لئے دعا مانگیں۔

آپ کے نمونے (اور اصلاح) اب دوسروں کے لئے بھی راہِ ہدایت کا باعث بننے والے ہیں۔

اِن نمونوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کریں۔ بعض لوگوں کو جو کچھ علم حاصل کرلیں یہ خیال آتا ہے کہ وہ اب ماہر ہوگئے ہیں اور دوسروں کا منہ بند کرسکتے ہیں۔ ایسے خیال ترقی کی راہ میں روک ہیں۔ کبھی اپنے آپ کو کامل نہ سمجھیں۔ کبھی اپنے آپ کو کسی علم میں ماہر نہ سمجھیں۔

حقیقی علم وہی ہے جو عاجزی پیدا کرتا ہے۔ اور یہ عاجزی پھر آگے علم و عرفان میں مزید بڑھاتی چلی جائے گی۔ ایک (داعی الی اللہ) کا ہر عمل ایسا ہونا چاہئے جو دوسرے کو بھی فائدہ پہنچانے والا ہو۔ اصل امتحان اب شروع ہونے ہیں جس کے نمبر اس دنیا نے نہیں بلکہ خدا نے لگانے ہیں۔

محنت

محنت کی بھی عادت ڈالیں۔ دو چار گھنٹے کام کرنا آپ کا کام نہیں ہے۔ آپ وقفِ زندگی ہیں اور واقفِ زندگی کے لئے گھنٹے معیّن نہیں کئے گئے۔ دن کے چوبیس گھنٹے، ہفتہ کے ساتوں دن، سال کے دن زندگی کے آخری لمحہ تک کے لئے آپ نے وقف کیا ہے۔

سخت جانی کی عادت ڈالیں اسی لئے افریقہ میں چھ ماہ کی ٹریننگ یا چند ماہ کا عرصہ رکھا گیا ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی کو دس پندرہ سال کینیڈا امریکہ وغیرہ میں رکھا جائے اور اس کے بعد افریقہ کے ایک Remote علاقہ میں بھیج دیا جائے۔ سختیاں جھیلنے کی عادت ہونی چاہئے۔

تعلق باللہ

اللہ کی تائید اور مدد بھی مانگتے رہیں۔ دعاؤں کے ذریعہ سے اپنی عاجزی اور علم کو بڑھائیں۔ اِس کے لئے تعلق باللہ میں بڑھنا ضروری ہے۔

آپ کے سامنے یہی مقصد ہو کہ مکمل طور پر خدا کے آگے خدا کے لئے خود کو بیچ دیا ہے۔ اور اُس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کردی ہیں جس کے لئے خدا ہی سے راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ جیسے جیسے خدا سے تعلق بڑھتا جائے گا آپ کو یہ راہنمائی ملتی چلی جائی گی۔

شیطان نفس کو بھڑکانے کی کوشش کرتا ہے۔ توبہ و استغفار سے دعا کے ساتھ خدا کی مدد طلب کریں۔

آپ تفقہ فی الدین والا گروہ ہیں۔ اپنے نفس کی خواہشات کو کبھی سامنے نہ رکھو۔ جتنا جتنا تعلق باللہ میں بڑھو گے یہ خواہشات بھی پیچھے ہوتی چلی جائیں گی۔

تمام باتوں کا محور آپ کا یہی رہا ہے کہ اپنے خدا سے ایسا دل لگائیں جس کی کوئی مثال نہ ملتی ہو۔ خدا تعالیٰ سے دل لگائے بغیر ہماری کوئی کوشش بھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔

دعا کی قبولیت کے لئے بہترین ذریعہ نماز ہے۔ حضرت مسیح موعود نے آنحضور ﷺ کے متعلق فرمایا ہے کہ جب کبھی کوئی مسئلہ یا مشکل پیش آتی تو آنحضور ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے اور اُس میں دعا مانگتے تھے۔ نمازوں میں پابندی کی طرف توجہ رکھیں! نوافل کی طرف توجہ رکھیں! نمازوں کے معیار اور اُس اسوہ کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے جو حضور ﷺ نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز جیسے آنحضرت ﷺ پڑھا کرتے تھے ویسے پڑھو!

ان نمازوں اور نوافل کی طرف اگر آپ کی توجہ قائم رہے گی تو اللہ سے آپ کا ایک تعلق بھی قائم رہے گا اور یہ تعلق ہی ہے جو پھر آپ کو میدان عمل میں پھر کامیابیاں بھی عطا فرمائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ کوشش یہ ہو کہ اللہ کے حضور انتہائی عاجزی سے جھک کر اور فنا کی کیفیت پیدا کر کے یہ نمازیں پڑھی جائیں۔

میدان عمل میں آکے جتنی ذمہ داریاں آپ پہ پڑنے والی ہیں اُس کے لئے لازمی ہے کہ آپ خدا سے بہت مدد مانگیں اور اُس کے حضور جھکیں تا قدم قدم پر آپ کو آسانیاں مہیا ہوتی رہیں۔ قدم قدم پہ آپ کی ہدایت کے اللہ تعالیٰ سامان کرتا رہے۔

اھدنا الصراط المستقیم کی جب آپ دعا مانگیں تو ہدایت کے ان تمام راستوں کو اپنے سامنے رکھیں جو آپ کی ہدایت کے لئے ضروری ہیں اور اُن کی ہدایت کے لئے بھی جن کی ہدایت کا سامان آپ کے ذمہ ہے۔ اُن راستوں کو تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔

آنحضور ﷺ کے نمونہ پر عمل کریں گے تو خدا سے تعلق قائم ہوگا اور پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے نمونے ہیں۔ ان باتوں کی ہمیشہ جگالی کرتے رہیں گے تو ہمیشہ سیدھے رستے پر قائم رہیں گے، چلتے رہیں گے اور شیطان اِس راستہ پہ جتنی روکیں ڈالے گا آپ اس سے بچتے چلے جائیں گے (انشاءاللہ) اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عاجزی وانکساری

پوزیشن حاصل کرلینے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کامیاب مربی ہیں۔ اوّل اُس وقت رہیں گے جب اپنے اندر عاجزی اور انکساری پیدا کریں گے۔

عاجزی پیدا کرتے چلے جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ؎

بد تر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اِسی سے دخل ہو دارالوصال میں

اللہ تعالیٰ کا قرب اور پیار حاصل کرنے کے لئے اپنی عاجزی کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔

ہر دفعہ، ہر میدان میں اللہ تعالیٰ جب آپ کو کامیابی عطا فرمائے تو مزید جھکتے چلے جائیں۔

کوئی قدم جس سے آپ کی تعریف ہو اُس کا credit کبھی اپنے پرلے کر نہ جائیں! بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا اور اُس کی نعمتوں کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا ہمیشہ عاجزی اختیار کرتے چلے جائیں!

حضرت مسیح موعود کا الہامی فقرہ ہے کہ (تیری عاجزانہ راہیں اُس کو پسند آئیں)۔ پس اِن عاجزانہ راہوں کی تلاش کرتے رہیں کہ کہاں ملتی ہیں۔

کبھی کوئی انانیت آپ میں پیدا نہ ہو۔ کہیں مقابلہ پیدا نہ ہو۔ سبزدار اور پھلدار شاخیں وہی ہوتی ہیں جو جھکتی ہیں۔ آپ پہ پھل لگیں گے تو آپ مزید جھکتے چلے جائیں۔ آپ کے علم وعرفان میں خدا اضافہ فرمائے گا تو مزید جھکتے چلے جائیں!

یہ عاجزی ہی ہے جو آپ کو پھر اونچا کرے گی۔ یہ عاجزی ہی ہے جو آپ کے ہر عمل میں وہ مٹھاس اور شیرینی پیدا کرے گی جو دنیا کو محسوس ہوگی۔

اخلاق وتقویٰ

ہمیشہ یادرکھیں کہ آپ کی اخلاقی قدریں سب سے بڑھ کر ہیں۔ اور قدروں کی باریکیوں کو جاننا، پہچاننا اور اُس پر عمل کرنا آپ کے لئے نہایت ہی ضروری ہے نہیں تو ہمیشہ افرادِ جماعت کی انگلی آپ پر اُٹھے گی۔ ایک واقفِ زندگی کا معیار بہت ہی اونچا ہونا چاہئے۔ جتنے معیار آپ کے اچھے ہوں گے اُتنا ہی آپ کا اثر بھی ہوگا۔ ہر عمل میں تقویٰ کو مدِنظر رکھیں۔ تقویٰ کی باریک راہوں پہ آپ کو چلنا چاہئے (نہ کہ صرف موٹی موٹی راہوں پہ)۔

خلافت سے وابستگی

خلافت سے وفا کا تعلق ہو۔ صرف نظمیں اور ترانے گانے سے تعلق پیدا نہیں ہوجاتا۔ یہ تعلق خطوط لکھنے سے، ذاتی تعلق رکھنے سے، خلیفہ وقت کو دعا کے لئے لکھنے سے، خلیفہ وقت کے لئے دعا کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

اِس تعلق کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھیں بلکہ جہاں جائیں وہاں جماعت کو خلافت کے ساتھ ایسے وابستہ کردیں جیسے یک جان اور دو قالب ہیں۔ ذرا بھر بھی فرق نہ ہو۔ کہیں کسی قسم کی منافقت کی آواز نہ اُٹھے۔ ہر احمدی جس جگہ آپ ہوں وہ خلیفہ وقت کی مکمل اطاعت کرنے والا ہو۔

اپنے عمل سے ثابت کرو کہ تمہارا کامل اطاعت کا تعلق ہے کہ نہیں جیسے آیتِ استخلاف سے پہلے کی آیتوں میں لکھا ہے۔

آپ نمائندے ہیں خلیفہ وقت کے اور وہ کام سر انجام دینے ہیں جن کی ہدایت خلیفہ وقت کی طرف سے آتی ہے۔

اِس نمائندگی سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ ہم چونکہ نمائندے ہیں لہٰذا جس جگہ ہم جائیں وہاں ہمیں وہ عزت واحترام بھی ملے جو جماعت کے دل میں خلیفہ وقت کے لئے ہے۔

آپ نمائندے ہیں لیکن یہ نمائندگی ایک عاجز غلام کی طرح آپ نے کرنی ہے۔ یہ سوچ اپنے ذہن میں ہمیشہ رکھیں اور اس کے ساتھ اپنی زندگی گزاریں۔

جماعت کی تربیت اسی رنگ میں ہوگی اگر آپ جماعت کو خلیفہ وقت کے ساتھ جوڑ دیں گے۔

MTA، خطبات اور تقاریر کے ذریعہ سے جماعت کا تعلق خلیفہ وقت سے ہونا چاہئے۔

آپ نمائندے ہیں خلیفہ وقت کے جماعتوں میں جس جگہ بھی آپ ہیں اور اِس نمائندگی کا حق تبھی ادا ہوسکتا ہے جب آپ اپنے دل کو خالصتاً اور اپنے ہر عمل کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنائیں گے، اور ہر عمل میں انصاف کو مدِنظر رکھیں گے، ہر عمل میں تقویٰ کو مدِنظر رکھیں گے۔

میر محمود صاحب ناصر کی اہلیہ جو کہ حضرت مصلح موعود کی بیٹی ہیں نے خواب دیکھا تھا جس کے معنی یہ ہیں کہ خلیفہ وقت کا جامعہ سے ایک گہرا تعلق ہے۔ اِسی بنا پہ میں نے آپ سے ملاقات وغیرہ کی طرف زیادہ توجہ دی ہے۔

(اللہ کرے کہ آپ لوگوں میں سے ہر ایک اور ہر واقفِ زندگی اپنے وقف کی روح کو سمجھنے والا ہو اور اِس روح کے ساتھ اپنی زندگیاں گزارنے والا ہو اور خلیفہ وقت کا حقیقی سلطانِ نصیر بننے والا ہو تا کہ ہم جلد .... اور احمدیت کا غلبہ دنیا پر ہوتا ہوا دیکھیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین)

❁......❁......❁

مکرم مہر اوصاف احمد صاحب

محترم چوہدری محمد یونس صاحب

مکرم چوہدری محمد یونس صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ داد صاحب 1931ء میں چک نمبر 332 ج ب دھنی دیو گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پیدا ہوئے تھے۔ مرحوم نے ان پڑھ ہونے کے باوجود عین جوانی میں شادی کے بعد قرآن کریم سیکھنا شروع کیا اور اپنے شوق کی وجہ سے جلد ہی ختم کرلیا تھا۔ 1981ء میں خاکسار کی شادی آپ کی بڑی بیٹی کے ساتھ ہوئی۔ اس وقت سے ہی خاکسار کا مشاہدہ ہے کہ نماز تہجد بلاناغہ پڑھتے پھر لیمپ کی روشنی میں نداء تک، بآواز بلند قرآن کریم کی تلاوت کرتے۔ نداء دیتے اور پھر نماز فجر کے بعد زمیندارہ کام شروع کردیتے۔ پھر نماز ظہر کے بعد سے لے کر نماز عصر تک قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتے اور صحیح تلفظ کے ساتھ کھول کھول کر تلاوت کرتے۔ نمازوں کے پابند تھے۔ گرمی کے موسم میں بھی زمیندارہ کے کام کے باوجود بھی روزے کبھی نہ چھوڑتے تھے اور حتی المقدور اعتکاف بھی کرتے تھے۔ 1978ء میں چک نمبر 332 ج ب گوجرہ سے ہجرت کر کے جتوئی ضلع مظفر گڑھ آئے۔ اس وقت خاکسار سیکرٹری مال تھا۔ میرا تجربہ ہے کہ کبھی چندوں کے بقایادار نہ رہے بلکہ ہر قسم کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ فصل کی آمد پر سب سے پہلے چندہ ادا کرنا ان کا شعار رہا ہے۔ موصوف اپنے ضلع لائل پور کی احمدی کبڈی ٹیم کے ایک عمدہ کھلاڑی تھے اور طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ میں حصہ لینے والے ایک نامور کھلاڑی تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے موصوف ایک ماہر ہڈی جوڑ پہلوان بھی تھے لیکن ہمیشہ بغیر کسی لالچ کے بلاتفریق امیر غریب مفت ہڈیاں جوڑتے تھے اور وہ بھی مریضوں کے گھر جا جا کر آپ ایک غریب پرور اور باخلاق انسان اور مثالی احمدی تھے۔ آپ نے 12 جنوری 2013ء کو بعمر 81 سال مختصر علالت کے بعد وفات پائی۔

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ہی ادا کردیا تھا۔ نئے بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑے ہیں جو سب اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے نظام جماعت اور خلافت حقہ احمدیہ کے ساتھ والہانہ تعلق رکھتے ہیں۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے ہم سب کو موصوف کی جملہ خوبیوں کا وارث بنائے تا کہ ہم ان کے لئے صدقہ جاریہ بنیں۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

۞ مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2013ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2013ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔پرائمری پاس سرٹیفکیٹ رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی

4۔درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2013ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔انٹرویو/ٹیسٹ 19,18 اگست 2013ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 15۔اگست 2013ء کو صبح 9 بجے نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2013ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔

نوٹ: بیرون از ربوہ طالبات کو اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

لُو اور شدید گرمی سے بچاؤ

ب۔ط

(1) لُو اور گرمی سے بچاؤ کے لئے گھر سے باہر نکلتے وقت چند گھونٹ پانی میں ایک چٹکی نمک ڈال کر پی لیں۔

(2) اگر خدانخواستہ لو لگ جائے۔اس کی علامت غنودگی، شدید سر درد، نقاہت اور کمزوری ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر بعض لوگ ٹھنڈا پانی ڈالتے ہیں۔اس کے اثرات اعصاب پر برے ہوتے ہیں۔گردن کے اعصاب کمزور ہوجاتے ہیں۔

علاج: کچا آم لیں۔کوئلوں کی آگ میں دبا کر آم کا بھرتا بنالیں۔پھر ٹھنڈا کر کے اس کا پکا ہوا گودا نکال لیں۔اس گودے کو اچھی طرح پیس لیں۔نرم پیسٹ بن جائے۔اس میں چینی بھی ملالیں۔اس پیسٹ میں ایک چمچہ یا زائد محلول پانی میں ڈال کر شربت بنالیں۔وہ شربت مریض کو دیں جب تک ضرورت ہو۔

(3) لُو لگنے کی صورت میں ہومیو پیتھک دوائی (i) گلونائن 30

مریض کو دن میں تین یا چار مرتبہ دیں۔

گرمی کے اثرات سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل دوائیوں کو مدنظر رکھیں۔

(ii) بیلاڈونا 30 (دن میں تین مرتبہ)

(iii) نیٹرم میور 200 طاقت (دن میں دو مرتبہ صبح شام)

دارالصناعۃ میں داخلہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن و ایئرکنڈیشننگ ۔ 3۔جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس 4۔وڈورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن۔2۔پلمبنگ ۔

3۔ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

4۔کمپیوٹر ہارڈویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر 047-6211065-0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2013ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب کا ذکر خیر

ج رانا

میرے ماموں جان مکرم مرزا فقیر اللہ بیگ صاحب کے بیٹے اور میری بڑی ہمشیرہ محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ کے خاوند مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب۔حلقہ 3 جوہر ٹاؤن لاہور مورخہ 8/اکتوبر 2011ء کو ایک طویل بیماری کا صبر کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے وفات پا گئے۔آپ لنگروال گاؤں گورداسپور انڈیا میں پیدا ہوئے۔آپ مکرم مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کے کزن اور کلاس فیلو تھے۔

جب پاکستان بنا۔آپ اور نوجوان کزن مکرم مرزا نصیر احمد صاحب اپنے گاؤں سے پیدل مستورات اور بچوں کا قافلہ لے کر پاکستان آئے تھے۔1948ء میں پہلے مکرم مرزا نصیر احمد صاحب جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد مبارک پر کہ ہر احمدی ایک پھل سال میں کم از کم ضرور حاصل کرے اور 1949ء میں ان کے ذریعہ ہی مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب جماعت میں داخل ہوئے احمدی ہونے کی وجہ سے اندر اور باہر شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ نے بڑی مشکل کا وقت گزارا۔قرآن کریم اور ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے سکول میں ہی حاصل کی بعد میں ڈسٹرکٹ ماڈل سکول کلان افغان چھوٹے سے شہر میں مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب اور مکرم مرزا نصیر احمد صاحب تعلیم حاصل کرتے رہے۔مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب کے والد محترم پاکستان بننے سے پہلے ہی لاہور آ چکے تھے اور میوہ منڈی میں دکان کر لی تھی۔آپ بھی ان کے ساتھ کام کرنے لگ گئے۔لیکن کچھ عرصہ کے بعد آپ اپنی زمینوں جو کہ پتوکی کے قریب تھیں اس کی کاشت کرنے لگ گئے اور اس کے ساتھ سڑکوں کی ٹھیکیداری شروع کر دی اور کئی سکول اور کئی سڑکیں تعمیر کروائیں۔جماعت پتوکی میں مختلف عہدوں پر خدمت انجام دینے کی توفیق ملتی رہی۔آپ مجلس انصار اللہ ضلع قصور میں ناظم ضلع بھی رہے مجالس کا دن رات دورہ کرتے رہے۔اور سلسلہ کی ہر میٹنگ میں شریک ہوتے۔آپ کو خلافت سے گہرا لگاؤ تھا محبت پیار اور احترام آپ کے دل میں تھا۔اور یہی تربیت انہوں نے اپنے بچوں کی کی۔آپ بہت ہی عبادت گزار اور پابند نماز تھے۔آپ غریب پرور تھے۔یعنی ہمیشہ غریبوں اور بیوگان کی مدد کرتے اور مہمان نواز بھی تھے مقامی مہمان یا مرکز سے کوئی مربی سلسلہ یا عہدے دار تشریف لاتے بہت خدمت کرتے۔آپ ربوہ میں اور یو کے جلسہ سالانہ پر تشریف لے جاتے رہے۔آپ کی شادی محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ دختر مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ پتوکی ضلع قصور جو کہ مکرم دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے سے 1958ء میں ہوئی۔

آپ کی اہلیہ محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ یعنی میری بڑی بہن نے 3 جنوری 1996ء کو وفات پائی۔

حضور کی تحریک پر خوشی خوشی وصیت کروائی چندہ ہمیشہ ہی بڑھ چڑھ کر ادا کرتے رہے آپ نے اپنی زندگی میں حصہ جائیداد ادا کر دیا تھا۔چندہ تحریک جدید ہو یا وقف جدید کوئی بھی سلسلہ کا چندہ ہو۔مالی قربانی کے حوالے سے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہا۔مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب کو شکار کا بھی شوق تھا۔کبھی کبھی وہ شکار پر بھی جاتے گھوڑی رکھنے کا شوق تھا۔اپنے علاقہ میں عدل و انصاف کے لئے بہت مشہور تھے۔اکثر مسائل کا فیصلہ کرتے جس کو صدق دل سے لوگ قبول کر لیتے 1953ء، 1974ء میں بھی وہ نڈر ہو کر خدمت دین کرتے رہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نیک سیرت بیوی دی۔

اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی محترمہ یاسمین شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا شاہد بیگ صاحب چھ بیٹوں مکرم مرزا آصف بیگ صاحب آسٹریلیا، مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور، مکرم مرزا قیصر بیگ صاحب لندن، مکرم مرزا حامد بیگ صاحب جاپان، مکرم مرزا طاہر بیگ صاحب کینیڈا سے نوازا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی اپنی جماعتوں میں خدمت دینیہ انجام دے رہے ہیں۔آپ کا ایک بیٹا مکرم مرزا عارف بیگ صاحب عین عالم جوانی میں نہر میں ڈوب گیا۔تین دن کے بعد اس کی لاش ملی۔اپنی اہلیہ محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ نے جوان بیٹے مکرم مرزا عارف بیگ صاحب کی وفات کا غم بڑے ہی صبر سے برداشت کیا۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب نے 81 سال عمر پائی۔ایک طویل عرصہ لاہور میں بیمار رہے اور مکرم مرزا عابد بیگ صاحب کو ان کی بڑھاپے میں بیماری کی حالت میں خدمت کی توفیق ملی۔آپ کا جنازہ موصی ہونے کی وجہ سے ربوہ لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔احباب جماعت کی خدمت میں میرے بزرگ کزن بھائی مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات بلند کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

مکرم ظفر اقبال ساہی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں:

خاکسار کے والد محترم چوہدری ریاض احمد ساہی صاحب یکم جون 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مورخہ 3جون 2013ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے۔

اگلے روز مورخہ 4جون 2013ء کو ڈسکہ کلاں میں نماز جنازہ ہوئی جو محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے پڑھائی اور ڈسکہ کے مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع سیالکوٹ نے دعا کرائی۔

والد صاحب نہایت سادہ زندگی بسر کرنے والے اور بے پناہ پیار کرنے والے تھے اور یہی وجہ ہے کہ بہت سے غیر احمدی احباب جنازہ میں شریک ہوئے۔ نہایت صاف ستھرے رہتے ہمیشہ تہجد کے وقت تازہ پانی سے غسل کرتے سردی میں بھی گرم پانی کے لئے تکلف نہ کرتے۔ ہم بہن بھائیوں کو نماز کے لئے جگاتے قرآن مجید نہایت خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ ہمارے گھر کے سامنے ایک احمدی بزرگ چوہدری محمد شفیع صاحب رہتے تھے ان کو ایک دن فجر کے بعد میں نے اپنے گھر کے باہر کھڑکی کے پاس کھڑے دیکھا تو مجھے دیکھ کر فرمانے لگے آپ کے والد صاحب کی تلاوت سن رہا ہوں بہت مزا آرہا ہے تم بھی اپنے والد کی طرح خوش الحانی سے تلاوت کیا کرو۔

آخری ایام میں خاص طور پر بہت کثرت سے صدقہ وخیرات کی توفیق پائی۔ لاکھوں روپیہ صدقہ کیا۔ پیشہ کے لحاظ سے ٹیچر تھے زندگی کے ابتدائی سال میٹرک تک آپ اپنی والدہ کے ساتھ تلونڈی کھجور والی رہے اور بعدازاں والدہ کے ساتھ ڈسکہ واپس آگئے اُس کی وجہ دادا جان کی وفات تھی کیونکہ ابو ابھی چند سال کے تھے کہ میرے دادا جان فوت ہوگئے اور دادی امی آپ کو لے کر تلونڈی کھجور والی چلی گئیں۔ تعلیم کا بہت شوق تھا ہم اللہ کے فضل سے دس بہن بھائی ہیں۔ سب کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور ہمیشہ بڑے صبر اور حوصلہ سے گزارا کیا اور کبھی کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلایا اور انتہائی متوکل انسان تھے اور زندگی میں محنت کا حق ادا کردیا سکول کے بعد زمینوں پر جاتے اور ہمیشہ فصل کی خودنگرانی فرماتے اور ہاتھ سے کام کرتے۔ بیماری کے آخری تین ماہ میرے پاس ربوہ میں رہے ایک دن حضور کا افریقہ کا دورہ MTA پر آرہا تھا مجھے حضور کے پاس کھڑا دیکھ کر آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوگئیں۔ خلافت سے پیار کرنے والے۔ عہدیداران اور مربیان کا تو بہت ہی ادب اور احترام کرتے تھے۔ اور کبھی اپنی احمدیت کو نہیں چھپایا۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے اور اُن پر اپنے خاص فضل فرمائے۔

اللہ کے فضل سے ایک کامیاب زندگی انہوں نے گزاری آپ نے پسماندگان میں سات بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں جو اللہ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اُن کے نیک کاموں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر پر خاکسار اُن تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جو خاکسار کے گھر کثیر تعداد میں تعزیت کے لئے آئے اور خاص طور پر اُن مربیان دوستوں کا بھی جو وفد کی صورت میں ڈسکہ گئے اور تدفین میں شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

خبریں

ایک پارسل 63 سال بعد موصول

ٹیلی فون اور انٹرنیٹ سے پہلے عوام کیلئے رابطے کا بہترین ذریعہ ڈاک تھی اور لوگ خط لکھنے کے بعد کئی کئی دن تک اس کے جواب کا انتظار کرتے تھے، عموماً ڈاک وقت پر ہی مل جایا کرتی اور کبھی کبھار ہونے والی تاخیر کی بھی کوئی ٹھوس وجہ ہوتی تھی لیکن حال ہی میں امریکہ میں ایک اخبار کے دفتر کو چند روز پہلے ایک پارسل موصول ہوا جو 1950ء میں پوسٹ کیا گیا تھا، 63 سال قبل پوسٹ کئے گئے اس پارسل میں 1950ء کا کیلنڈر موجود ہے اور یہ اخبار کے اس وقت کے جنرل مینیجر کے نام پر پوسٹ کیا گیا تھا، پارسل پہنچانے میں اتنی تاخیر کے حوالے سے محکمہ ڈاک کے ترجمان نے کہا کہ اکثر دفاتر کی تعمیر نو کے دوران گمشدہ ڈاک مل جاتی ہے اور یہ پارسل بھی شاید اسی ڈاک میں سے ایک تھا۔ (روزنامہ دنیا 3 جنوری 2013ء)

پیدل چلنے سے برقی مصنوعات چارج ہوسکیں گی

توانائی کے قدرتی ذخائر میں کمی کے خدشات کے پیش نظر مختلف ممالک میں توانائی کے حصول کیلئے متبادل ذرائع تلاش کئے جارہے ہیں اور اس حوالے سے کئی سالوں سے تحقیق جاری ہے کہ کس طرح کم سے کم وسائل خرچ کرکے زیادہ سے زیادہ توانائی پیدا کی جاسکے، حال ہی میں جارجیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے محققین نے یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ بیٹریز کو پیدل چل کر بھی چارج کیا جاسکتا ہے، محققین کا کہنا ہے کہ فزکس کے قوانین کے مطابق پیدل چلنے کے دوران رگڑ اور حرکت سے کثیر توانائی پیدا ہوتی ہے جو ضائع ہو جاتی ہے۔ (روزنامہ دنیا 3 جنوری 2013ء)

اچھی صحت کا راز ناشتے میں پوشیدہ

صحت وتندرستی اور مناسب وزن کا راز صبح کے ناشتے میں پوشیدہ ہے۔ ناشتہ ایسا کرنا چاہئے جس میں کاربوہائیڈریٹ، چکنائی اور پروٹین کی وافر مقدار موجود ہو۔ طبی ماہرین کے مطابق انسانی جسم کو دن بھر میں جو توانائی درکار ہوتی ہے اس کا 25 فیصد ناشتے پر منحصر ہوتا ہے، اس لئے ناشتہ نہ صرف اہم ہے بلکہ اس میں ایسی غذاؤں کا استعمال بے حد ضروری ہے۔ جس میں دن بھر کی توانائی کا پچیس فیصد حصہ موجود ہو۔ بڑھتے ہوئے بچوں کے لئے ناشتے میں شکر، نشاستہ، پروٹین اور چکنائی شامل ہونی چاہئے تاکہ انہیں بار بار بھوک نہ لگے۔ طبی ماہرین کا مزید کہنا ہے کہ بچوں کو ناشتے کی عادت ڈالنا اور اس کی اہمیت سے روشناس کرانا ماؤں کی اولین ذمہ داری ہے۔ (روزنامہ دنیا 3 جنوری 2013ء)

نرم برتاؤ بچوں کو خوش مزاج بناتا ہے

ایک نئی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ سکول کے ایسے بچے جو ہمدردی اور اچھے رویے کا مظاہرہ کرتے ہیں زیادہ خوش رہتے ہیں۔ محققین کا ماننا ہے کہ طلباء کے درمیان رحمدلی کے مظاہرے سے نہ صرف ساتھی طالب علم آپ کی حیثیت تسلیم کرتے ہیں بلکہ اس سے سکولوں میں طالب علموں کے درمیان ایک دوسرے کو چھیڑنے یا مذاق کا نشانہ بنانے کے واقعات میں بھی کمی آتی ہے۔ (روزنامہ دنیا 3 جنوری 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جولائی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

عمر رسیدہ ان ڈور باؤلر کا اعزاز

95 سالہ برطانوی خاتون نے دنیا کی عمر رسیدہ ان ڈور باؤلر کا عالمی ٹائٹل اپنے نام کرکے ثابت کردیا کہ عمر میں کیا رکھا ہے، بس ہمت اور حوصلہ جوان ہونا چاہئے۔ یہ معمر خاتون اس کھیل کی اس قدر دلدادہ ہیں کہ عمر کے اس حصے میں بھی آج تک باقاعدگی سے کلب جاکر پرجوش انداز میں ان ڈور باؤلنگ کھیلتی اور لطف اندوز ہوتی ہیں۔ اس خاتون نے Club Bowls Indoor میں سب کے سامنے کھیلتے ہوئے گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی ٹیم سے اپنا دنیا کی عمر رسیدہ ان ڈور باؤلر کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ (روزنامہ مشرق 7 جنوری 2013ء)

الصادق اکیڈمی بوائز دارالصدر جنوبی
کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری
الصادق اکیڈمی جماعتی اداروں کے شانہ بشانہ پچھلے 25 سال سے اہالیان ربوہ کی تعلیمی میدان میں خدمت میں پیش پیش
● پری پ تا کلاس فائیو گرلز سیکشن میں داخلے جاری ہیں
● فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
● چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں
پرنسپل الصادق بوائز نزد مریم ہسپتال ربوہ
0476214399

گل احمد، الکرم، کرسٹل کلاسک لان اور بوتیک ہی بوتیک
ورلڈ فیبرکس
لہنگا ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا بہترین مرکز
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

FR-10

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

سیل سیل سیل
باٹا کی تمام ورائٹی پر 10 فیصد رعایت
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com